السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تحیۃ المسجد کے بارے میں ہمارے ہاں کافی بات چیت ہوئی کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ اسے ممانعت کے اوقات مثلاً طلوع وغروب آفتاب کے وقت نہیں پڑھنا چاہیے۔ جب کہ کچھ دوسے لوگوں کا کہنا یہ تھا کہ یہ اوقات ممانعت میں بھی جائز ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق ان نمازوں سے ہے جن کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ حتی کہ اگر آدھا سورج غروب ہوگیا ہو تو اس وقت بھی تحیہ المسجد کو پڑھا جاسکتا ہے۔ اُمید ہے آپ تفصیل سے اس مسئلہ پر روشنی ڈالیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم میں اختلاف ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ تحیۃ المسجد کو تمام اوقات میں حتیٰ کہ فجر اور عصر کے بعد بھی پڑھا جاسکتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ:

اذادخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین (صحیح البخاری)

''تم میں سے کوئی جب بھی مسجد میں آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔'' (متفق علیہ)

علاوہ ازیں یہ نماز ان مخصوص اسباب والی نمازوں میں سے ہے جنہیں ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے مثلاً نماز طواف اور نماز کسوف وغیرہ جنہیں فوت شدہ فرض نمازوں کی طرح ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے۔ نماز طواف کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

یا بنی عبد مناف لا تمنعوا احدا طاف بہذا البیت وصلی ایہ ساعہ شاء من اللیل او نہار (سنن ابی داوًد)

''اے بنی عبد مناف! کسی کو بھی منع نہ کرو کہ وہ رات یا دن کی جس گھڑی میں بھی چاہے اس گھر (بیت اللہ) کا طواف کرے اور نماز پڑھے۔''

اس حدیث کو امام احمد اور اصحاب سنن نے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اسی طرح نماز کسوف کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

ان الشمس والقمر ایتان من ایات اللہ لا ینکسفان لموت احد ولا لحیاتہ فاذا رایتم ذلک فصلوا وادعوا حتی یکشف ما بکم (صحیح بخاري)

''سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت وحیات کی وجہ سے انہیں گرہن نہیں لگتا لہذا جب تم گرہن دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو حتی کہ گرہن ختم ہو جائے۔''

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

من نام عن الصلواۃ او نسیہا فلیصلہا اذا ذکرہا لا کفارہ لہا الا ذلک (صحیح بخاری)

''جو شخص نماز سے سو جائے یا اسے بھول جائے تو اسے چاہئے کہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے، بس اس کا یہی کفارہ ہے۔''

ان احادیث کے عموم کا تقاضا ہے کہ ان نمازوں کو ممانعت وغیرہ کے تمام اوقات میں بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے شاگرد ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی قول کو پسند فرمایا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص431